ڈسٹرکٹ پبلک سکول اینڈ کالج دیپالپور

چھٹیوں کاکام

پہلی میعاد

تعلیمی سیشن۲۰۲۲ءتا۲۰۲۱ء

اسلامیات

نام طالبعلم/طالبہ:--------------- **والدکانام:------------------**

جماعت:ششم **سیکشن:----------------**

کل نمبر:----------------- **حاصل کردہ نمبر:--------------**

کلاس انچارج کانام/دستخط:---------- **سیکشن ہیڈدستخط:----------**

پرنسپل دستخط:--------

بلاک سلیبس سیشن۲۰۲۲۔ ۲۰۲۱

فرسٹ سمیسٹر	مضمون
ناظرہ قرآن: پارہ نمبر7 حفظ: سورۃ الانشراح، سورۃ التین۔ اسباق: 1۔اللہ تعالیٰ پر ایمان ،2۔اذان، 3۔نمازکی اہمیت،4۔نماز جنازہ 5_ حج کی اہمیت6_ صلح حدیبیہ 7_ حضرت خدیجہؓ	اسلامیات

سبق نمبر : 1 اللہ تعالی پر ایمان

عنوان:سوالات کے مختصر جواب

سوالنمبر 1: کائنات کی ہر چیز کس کی پابند ہے؟

جواب: کائنات کی ہر چیز اللہ تعالیٰ کے حکم کی پابند ہے۔

جواب:____

سوالنمبر 2: ایمان کی بنیاد کیا ہے؟

جواب: عقیدہ توحید ایمان کی بنیاد ہے ۔

جواب:____

سوالنمبر 3: ہمیں ہر حال میں کس سے مدد مانگنی چاہیے؟

جواب: ہمیں ہر حال میں اللہ تعالیٰ سے مدد مانگنی چاہیے۔

جواب:____

سوالنمبر4:ایمان سے کیا مراد ہے؟

جواب۔ ایمان سے مراد ہے مان لینا، دل سے تسلیم کر لینا یعنی حق کو حقیقت جان کر اس پر یقین قائم کر لینا۔

جواب:____

سبق نمبر : 1 اللہ تعالی پر ایمان

عنوان:سوالات کے تفصیلی جواب

تدریسی مقاصد: بچّے سبقی معلومات سوال و جواب کی صورت میں یاد کر سکیں۔اپنی علمی معلومات کو دوسروں تک پہنچانے کے قابل بنانا۔

سوال ۱۔ ایمان سے کیا مراد ہے؟اللہ تعالیٰ پر ایمان کا کیا مطلب ہے؟

جواب۔ ایمان سے مراد ہے مان لینا، دل سے تسلیم کر لینا یعنی حق کو حقیقت جان کر اس پر یقین قائم کر لینا۔

اللہ تعالیٰ پر ایمان سے مراد ہے کہ اللہ تعالیٰ ایک ہے۔ وہ ہمیشہ سے ہے اور ہمیشہ

رہے گا۔ اُس کا کوئی شریک نہیں۔وہی عبادت کے لائق ہے۔ وہی سب کو رزق دینے والا ہے۔ اُسی کے پاس زندگی اور موت کا اختیار ہے۔کائنات کی ہر شے اس کے حکم کی پابند ہے۔

جواب:____

____

____

____

____

____

____

____

____

سوال۲۔ توحید کے لغوی معنی کیا ہیں؟

جواب۔ توحید کے معنی اللہ تعالیٰ کے ایک ہونے پر یقین کرنا ہے یعنی اللہ تعالیٰ کو واحد، یکتا اور ایک ماننا اور ایک جاننا ہے اور اللہ تعالیٰ کی ذات و صفات میں کسی غیر کو شریک نہ کرنا ہے۔

جواب:____

____

____

____

سوال۳۔ عقیدہ توحید سے کیا مراد ہے؟

جواب۔ عقیدہ توحید ایمان کی بنیاد ہے۔ توحید کے بارے میں ارشاداتِ باری تعالیٰ ہیں:

ترجمہ: اور (لوگو) تمہارا معبود خدائے واحد ہے۔

ترجمہ: اُس جیسی کوئی چیز نہیں۔

اس لیۓضروری ہے کہ تمام مشکلات و مصائب میں صرف اسی پر بھروسہ کیا جائے۔ اور اُسی سے مدد طلب کی جائے۔ عقیدہ توحید سے مراد یہ ہے کہ اللہ تعالیٰ کی ذات یکتا ہے اُس کا کوئی شریک نہیں ہے۔وہ خالق و مالک ہے، ہماری زندگی اور موت اُسی کے ہاتھ میں ہے۔ ہماری تمام ضرورتیں وہی پوری کرتا ہے اسی لیے ہمیں صرف اُسی کی عبادت کرنی چاہیے۔

جواب:

سوال۴۔ عقیدہ توحید کی وجہ سے انسان میں کون کون سی صفات پیدا ہوتی ہیں؟
جواب۔ عقیدہ توحید کی وجہ سے مسلمان کے اندر جرات، بہادری، صبر، توکّل اور یقین جیسی صفات پیدا ہوتی ہیں۔ عقیدہ توحید کے ماننے والوں میں اتحاد، مساوات اور خوت جیسی خوبیاں پیدا ہوتی ہیں۔

جواب:

سبق نمبر : 2 اذان،فضیلت و اہمیت

عنوان:سوالات کےمختصر جواب

تدریسی مقاصد:

بچوں کو امتحانی نقطہ نظر سے نا دیدہ سوالات کی تیاری کروانا۔

سوالنمبر 1: اذان کے لفظی معنی کیا ہیں؟

جواب: اذان کے لفظی معنی اطلاع دینے یا اعلان کرنے کے ہیں۔

جواب:

سوالنمبر۲: اذان کی آواز انسان کے دل میں کیا خیال پیدا کرتی ہے؟

جواب: اذان کی آواز انسان کے دل میں اللہ کی بڑائی کا خیال پیدا کرتی ہے ۔

جواب:

سوالنمبر۳: اذان کی آواز سے مسلمانوں پر کیا اثر پڑتا ہے؟

جواب: اذان کی آواز سے مسلمانوں کا ایمان مضبوط ہوتا ہے۔

جواب:

سوالنمبر۴: مؤذن کا اسلامی معاشرے میں کیا مقام ہے؟

جواب: مؤذن کا اسلامی معاشرے میں بلندمقام ہے۔

جواب:

سبق نمبر : 2 اذان،فضیلت و اہمیت

عنوان:سوالات کے تفصیلی جواب

تدریسی مقاصد: اذان کے متعلق معلومات کو یاد کرنا اور قرآن وحدیث کی روشنی میں اذان کی فضیلت دوسروں تک پہنچانا۔

سوال۔اذان کے لفظی معنی اور اس کی اہمیت بیان کریں۔

جواب۔ اذان کے لفظی معنی اطلاع دینے یا اعلان کرنے کے ہیں۔

اہمیت:

اذان مسلمانوں کا امتیازی نشان ہے۔ مسلمانوں کی زندگی میں اذان کو خاص اہمیت حاصل ہے۔ دنیا میں موجود مذاہب میں عبادت کے لیے بلانے کے مختلف طریقے ہیں جب کہ مسلمانوں کا طریقہ اذان منفرد اور یکتا ہے۔ اذان سے اللہ تعالیٰ کی بزرگی واضح ہوتی ہے، اُس کے رسولﷺ کی نبوت کی شہادت ملتی ہے، نیز انسان کو اس کی فلاح اور کامرانی کا پیغام دیا جاتا ہے۔ جب بار بار اُس کے کانوں میں اپنے رب کا یہ پیغام پہنچتا ہے تو اس کا ایمان مضبوط تر ہو جاتا ہے۔ اُس کے دل میں اپنے رب کی عظمت ہمیشہ کے لیے بس جاتی ہے۔

جواب۔

____

____

____

____

سوال **2:** اذان کی فضیلت بیان کریں۔

جواب۔ رسول اللہﷺ نے اذان کی فضیلت بیان کرتے ہوئے فرمایا:

ترجمہ: " قیامت کے روز اذان دینے والوں کی گردنیں تمام لوگوں سے زیادہ بلند ہوں گی۔ گویا اللہ تعالی روزِ قیامت ان لوگوں کو اذان کے باعث بلند مقام عطا فرمائیں گے"۔

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہﷺ نے فرمایا:

" اذان کی وجہ سے مؤذن کی مغفرت کر دی جاتی ہے"۔

آپﷺ کا یہ بھی ارشاد ہے

"کہ اگر یہ معلوم ہو جائے کہ اذان دینے اور پہلی صف میں نماز پڑھنے کا کتنا ثواب ہے تو ہر شخص آگے بڑھنے کی کوشش کرے حتیٰ کہ فیصلہ کرنے کے لیے قرعہ ڈالنا پڑے۔"

جواب:____

سوال۳۔ اذان کی ابتدا کیسے ہوئی؟

جواب۔ مدینہ منورہ میں مسجد نبوی کی تعمیر کے بعد ضرورت پیش آئی کہ مسلمانوں کو نمازِ باجماعت کے لیے کیسے بلایا جائے۔ ایک مرتبہ حضرت عبداللہ بن زید انصاری رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے نبی کریمﷺ کو اپنا خواب سنایا کہ ایک شخص قبلہ رُو ہو کر اللہ اکبر۔ اللہ اکبر پُکار رہا ہے۔ کچھ دیر بعد حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے بھی یہی خواب سنایا تو حضورﷺ نے تصدیق فرمائی۔ چنانچہ آپﷺ نے حضرت بلال رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو اذان کے الفاظ تعلیم فرمائے اور ان کو اذان دینے پر مقرر فرمایا۔

جواب:____

سبق نمبر :3 نماز(اہمیت ، فضلیت اور فرائض)
عنوان:سوالات کے مختصر جواب

تدریسی مقاصد: نماز کی اہمیت اور فضلیت بتانا۔ اسلامی تعلیمات سے روشناس کروانا

سوالنمبر 1: نماز سے کیا مراد ہے؟
جواب: نماز سے مراد عبادت ہے۔ جس کا دن رات میں پانچ مرتبہ ادا کرنا ہر مسلمان پر فرض ہے۔

جواب: ____

سوالنمبر۲: نماز کے لیے عربی زبان کا کون سا لفظ آیا ہے اور اس کے کیا معنی ہیں؟
جواب: نماز کے لیے عربی زبان کا لفظ صلوٰۃ آیا ہے اور اس کے معانی دعا کے ہیں.

جواب: ____

سوالنمبر۳: اللہ تعالیٰ نے جنوں اور انسانوں کو کس لیے پیدا کیا؟
جواب: اللہ تعالیٰ نے جنوں اور انسانوں کو اپنی عبادت کے لیے پیدا کیا ۔

جواب: ____
سوالنمبر۴: قعدہ کا کیا مطلب ہے؟
جواب: قعدہ کا مطلب ہے بیٹھنا، جو کہ دوسری اور آخری رکعت میں سجدے کےبعد بیٹھنے کو کہتے ہیں۔
جواب: ____________________________________

سبق نمبر : 3 نماز اہمیت وفضیلت اور فرائض

عنوان:مشقی سوالات

تدریسی مقاصد: بچّے سبقی معلومات سوال و جواب کی صورت میں یاد کر سکیں۔
اپنی علمی معلومات کو دوسروں تک پہنچانے کے قابل بنانا۔

سوال۱۔ نماز سے کیا مراد ہے؟ اس کی اہمیت اور فضیلت بیان کریں۔

جواب۔ نماز عربی زبان کے لفظ "صلوٰۃ" کا ترجمہ ہے۔ صلوٰۃ کے معنی "دُعا" کے بھی ہیں۔ نماز سے مراد وہ عبادت ہے جس کا دن رات میں پانچ مرتبہ ادا کرنا ہر مسلمان پر فرض ہے۔

اہمیت و فضیلت:۔

اسلام کے پانچ ارکان میں سے نماز دوسرا رکن ہے۔نماز اللہ تعالیٰ کے حضور پنجگانہ حاضری کا سنہری موقع فراہم کرتی ہے اور اللہ تعالیٰ سے مخاطب ہونے، دُعا مانگنے اور اُس کا قرب حاصل کرنے کا بے مثال ذریعہ بھی ہے۔قرآن مجید میں اللہ تعالیٰ نے بار بار نماز قائم کرنے کا حکم دیا ہے۔ ارشادِ ربانی ہے:

ترجمہ:"اور نماز پڑھتے رہو اور مشرکوں میں سے نہ ہونا"۔

حضورﷺ نے ارشاد فرمایا:

" نماز دین کا ستون ہے۔ جس نے اسے قائم کیا اُس نے گویا پورے دین کو قائم کر دیا اور جس نے اسے چھوڑ دیا اُس نے گویا پورے دین کو چھوڑ دیا"۔

حضور ﷺ نے ارشاد فرمایا:
" بے شک مسلمان اور کافر کے درمیان فرق کرنے والی چیز نماز ہے"۔

جواب:____

سوال۲۔ فرائض نماز کون سے ہیں؟ وضاحت کریں۔

جواب۔ فرائض نماز درج ذیل ہیں:۔

تکبیر تحریمہ:

وضو اور نماز کی نیت کے بعد دونوں ہاتھ اٹھا کر "اللّٰہ اکبر" کہنا "تکبیر تحریمہ" کہلاتا ہے۔تکبیر کے معنی ہیں اللّٰہ کی بڑائی بیان کرنا اور تحریمہ کا مطلب ہے حرام قرار دینا۔

قیام: قیام کا مطلب ہے سیدھا کھڑا ہونا۔ نماز میں قیام سے مراد اتنی دیر سیدھا کھڑا ہونا ہے کہ جس میں قرآن کی اتنی قراءت ہو سکے جو فرض ہے۔

قراءت:

فرض نماز کی پہلی دو رکعت میں امام سورۃ فاتحہ کے بعد قرآن پاک کی آیات/سورۃ تلاوت کرتا ہے اسے قراءت کہتے ہیں۔

رکوع:

رکوع کا معنی ہیں جھکنا۔ قراءت ختم کر کے اللّٰہ اکبر کہہ کر گھٹنوں پر دونوں ہاتھ رکھ کر جھکنا رکوع کہلاتا ہے۔ سر، گردن اور کمر ایک سیدھ میں زمین کے متوازی ہوتے ہیں۔

سجدہ: سجدہ کی حالت میں نمازی اپنی پیشانی، ناک، دونوں ہاتھ، گھٹنے اور دونوں پاؤں زمین پر رکھ کر اپنے رب کے حضور سَربَسجود ہو جاتا ہے۔ سجدہ نماز کا اہم ترین رکن ہے۔ہر رکعت میں ایک رکوع اور دو سجدے ہوتے ہیں۔

قعدہ و تشہد:

دوسری اور آخری رکعت میں سجدے کے بعد بیٹھنے کو "قعدہ" کہتے ہیں۔ قعدہ میں بیٹھ کر تشہد پڑھی جاتی ہے۔ تشہد کا مطلب ہے گواہی دینا۔

جواب:____

____

____

____

____

____

____

____

____

____

____

____

____

____

سوال۳۔ نماز بے حیائی اور بُرے کاموں سے کیسے روکتی ہے؟ وضاحت کریں۔

جواب۔ قرآن مجید میں اللّٰہ تعالیٰ نے ارشاد فرمایا ہے:

ترجمہ: " اور نماز قائم کرو یقیناً نماز بے حیائی اور بُرے کاموں سے روکتی ہے"۔

(سورۃ العنکبوت:45)

نماز پڑھنے سے انسان روحانی و جسمانی گندگی اور غلاظتوں سے محفوظ رہتا ہے۔ نماز مسلمانوں میں نظم و ضبط پیدا کرتی ہے، نماز ایک امام کے پیچھے باجماعت رہنے کا درس دیتی ہے نیز باہمی ہمدردی، مساوات، اُخوت اور بھائی چارے کا سبق سکھاتی ہے۔ نماز انسان کو بدکاری اور گناہوں سے روکتی ہے۔ نماز اللہ تعالیٰ کی خوشنودی اور دوزخ سے نجات کا سبب ہے۔ نماز جنت میں داخلے کا ذریعہ اور مومن کی پہچان ہے۔

جواب:____

سبق نمبر :4نمازجنازہ اور اسکی اہمیت

عنوان: سوالات کے مختصر جواب

تدریسی مقاصد: بچوں کو امتحانی نقطہ نظر سے نا دیدہ سوالات کی تیاری کروانا۔

سوالنمبر۱: میت کسے کہتے ہیں؟

جواب: فوت ہونے والے شخص ، مرد ہو یا عورت بچہ ہو یا بوڑھا " میت " کہلاتا ہے۔

جواب:____

سوالنمبر۲: مرد اور عورت کے کفن میں کتنے کتنے کپڑے ہوتے ہیں؟
جواب: مرد کے کفن میں 3 کپڑے اور عورت کے کفن میں 5 کپڑے ہوتے ہیں۔

جواب: ____________________

سوالنمبر۳: نماز جنازہ میں میت کہاں رکھی جاتی ہے؟
جواب: نماز جنازہ میں میت امام کے سامنے رکھی جاتی ہے۔

جواب: ____________________

سوالنمبر۴: ہر جاندار کو کس چیز کا ذائقہ چکھنا ہے؟
جواب: ہر جاندار کو موت کا ذائقہ چکھنا ہے۔

جواب: ____________________

سوال ۵۔نمازِ جنازہ سے کیا مراد ہے؟
جواب:نمازِ جنازہ میّت کے لیے مغفرت کی اجتماعی دُعا ہے۔

جواب: ____________________

سبق نمبر :4 نماز جنازہ اور اسکی اہمیت

عنوان:مشقی سوالات

تدریسی مقاصد: سوالات کے تفصیلی جوابات اخذ کرنا-سبقی معلومات پر عبور ہونا-
سوال۱۔ نمازِ جنازہ سے کیا مراد ہے؟
جواب:۔ جب کسی مسلمان کا انتقال ہوتا ہے تو دوسرے مسلمان اس کی نمازِ جنازہ ادا کرتے ہیں۔ نمازِ جنازہ میّت کے لیے مغفرت کی اجتماعی دُعا ہے۔ نمازِ جنازہ اگرچہ سب مسلمانوں پر فرض ہے لیکن اگر کچھ لوگ بھی ادا کر لیں تو باقی لوگوں کو معاف ہو جاتی ہے اسلام میں ایسے فرض کو فرضِ کفایہ کہتے ہیں۔

جواب: ____________________

____

____

____

____

سوال ۲۔ نمازِ جنازہ کی ادائیگی کا طریقہ کیا ہے؟
جواب۔ نمازِ جنازہ جماعت کی صورت میں ادا کی جاتی ہے۔ سب لوگ امام کے پیچھے قبلہ رُخ کھڑے ہو جاتے ہیں۔ پھر نمازِ جنازہ کی تکبیریں کہی جاتی ہیں۔ جن میں ثنا، درودِ پاک اور میّت کی مغفرت کے لیے دُعا کر کے سلام پھیرا جاتا ہے۔

جواب:

سوال۳۔ نمازِ جنازہ کی دینی و معاشرتی اہمیت کیا ہے؟

جواب۔1- نمازِ جنازہ اہم عبادت ہے۔
2- اس کا اجروثواب بہت زیادہ ہے۔
3- نمازِ جنازہ یہ ظاہر کرتی ہے کہ مسلمان نہ صرف انتقال کرنے والوں کی دُعائے مغفرت میں بلکہ غم زدہ ساتھیوں کے دُکھ سکھ میں بھی برابر کے شریک ہیں۔
4_ نمازِ جنازہ ادا کرنے سے مسلمانوں میں میت کے وارثوں سے ہمدردی کا احساس پیدا ہوتا ہے۔
5_ باہمی غمگساری سے دوسروں کے دُکھ میں شرکت اور ان کی دل جوئی سے دل کو سکون ملتا ہے۔
6_نمازِ جنازہ مسلمانوں کے باہمی اتحاد کی علامت ہے۔
7_ اس سے آخرت پر ایمان پختہ ہوتا ہے اور اعمال کی جواب دہی کا احساس زندہ ہوتا ہے

جواب:

سبق نمبر :5:حج اور اسکی اہمیت

عنوان:سوالات کے جواب

تدریسی مقاصد: بچوں کو امتحانی نقطہ نظر سے نا دیدہ سوالات کی تیاری کروانا۔

سوالنمبر 1:   حج کس زبان کا لفظ ہے اور اس کے کیا معنی ہیں؟
جواب: حج عربی زبان کا لفظ ہے اور اس کے معنی ارادہ کے ہیں۔

سوالنمبر۲:   بیت اللہ کو کس نے تعمیر کیا؟
جواب: بیت اللہ کو حضرت ابراہیم علیہ السلام اور ان کے بیٹےاسماعیل علیہ السلام نے تعمیر کیا۔

جواب: ____

سوالنمبر۳: حج کس پر فرض ہے؟
جواب: حج کی ادائیگی ہر عاقل، بالغ، صاحب استطاعت مسلمان مرد اور عورت پر فرض ہے۔

جواب: ____

سوالنمبر۴:حج ارکان اسلام کا کونسا رکن ہے؟

جواب:حج ارکان اسلام کا پانچواں رکن ہے۔

جواب: ____

سوالنمبر۶:حج اسلامی سال کے کس مہینے ادا کیا جاتا ہے؟
جواب :حج اسلامی سال کے آخری مہینہ ذوالحج میں ادا کیا جاتا ہے-

جواب: ____

سوالنمبر۷:حج کس تاریخ سے کس تاریخ تک ادا کیا جاتا ہے؟
جواب:حج ذوالحج کی 8تاریخ کی صبح سے لے کر12ذوالحج کی شام کو مکمل ہوتا ہے-

جواب: ____

سبق نمبر :5حج اور اسکی اہمیت

عنوان:مشقی سوالات

تدریسی مقاصد: سوالات کے تفصیلی جوابات اخذ کرنا۔

سوال ۱۔ حج کا مفہوم اور اس کی فرضیت بیان کریں۔

جواب۔ اسلام کے پانچ ارکان میں حج پانچواں رکن ہے۔حج عربی زبان کا لفظ ہے۔ جس کے معنی "ارادہ" کے ہیں۔ ارادہ سے مراد سفر کرنے کا ارادہ ہے جو حج کرنےکی غرض سے دنیا بھرکے مسلمان اختیار کرتے ہیں۔حج اسلامی سال کے آخری مہینہ ذوالحج میں ادا کیا جاتا ہے۔
فرضیت: حج کی ادائیگی ہر عاقل، بالغ، صاحبِ استطاعت مسلمان مرد و عورت پر فرض ہے۔ ارشادِ ربانی ہے:
ترجمہ: " اور لوگوں پر خدا کا حق (یعنی فرض) ہے کہ جو اس گھر تک جانے کا مقدور رکھے وہ اس کا حج کرے"۔(سورۃ آلِ عمران:97)

حضورﷺ نے فرمایا:
ترجمہ:
" جو شخص استطاعت کے باوجود حج نہیں کرتا تو اُس کے لیے کوئی فرق نہیں اس بات میں کہ وہ یہودی ہو کر مرے یا نصرانی ہو کر"۔

جواب:

سوال ۲۔ حج کی اہمیت اور فضیلت کے بارے میں تحریر کریں۔

جواب۔ دین اسلام میں حج کو بہت اہمیت حاصل ہے۔ حج ادا کرنے والوں کے لیے بہت زیادہ اجروثواب ہے۔ لیکن استطاعت کے باوجود فریضہ حج ادا نہ کرنے والوں کے لیے سخت وعید ہے۔
حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ حضورﷺ نے فرمایا:
ترجمہ:
"جوشخص استطاعت کے باوجود حج نہیں کرتا تو اُس کے لیے کوئی فرق نہیں اس بات میں کہ وہ یہودی ہو کر مرے یا نصرانی ہو کر"۔

حج مسلمانوں میں روحانی پاکیزگی حاصل کرنے، زندگی بھر کے گناہ بخشوانے، آئندہ گناہوں سے بچنے اور باہمی اتحاد اور نظم و ضبط پیدا کرنے کا بے مثال ذریعہ ہے۔ یہ اللہ تعالیٰ کی خوشنودی اور اُس کے گھر میں حاضر ہو کر اللہ تعالیٰ کی بندگی کا بہترین موقع فراہم کرتا ہے۔

جواب:

سوال ۳۔ حج کے فوائد بیان کریں۔

جواب۔۱۔ حج کے عمل سے اللہ تعالیٰ کےساتھ خاص وابستگی کی تربیت حاصل ہوتی ہے۔
۲۔ مختلف ممالک سے مکہ مکرمہ پہنچنے والے مسلمانوں کو حج کے ذریعے اللہ تعالیٰ کے گھر میں لبیک کہنے اور اجتماعی عبادت کرنے کا سنہری موقع میسر آتا ہے۔
۳۔ مسلمان حج کی اجتماعی عبادت کے ذریعے گناہوں کی معافی مانگتے ہیں اور روحانی پاکیزگی حاصل کرتےہیں۔
۴۔ مسلمان حج کی بدولت اپنے دینی اتحاد و اتفاق کا نمونہ پوری دنیا کے سامنے پیش کرتے ہیں۔
۵۔ حج دینی، علمی و عالمی مسائل سے واقفیت اور دلچسپی کا موقع مہیا کرتا ہے۔
۶۔ حج مسلمانوں کے اندر برابری اور مساوات کا خاص احساس پیدا کرتا ہے۔ جو ہر اعلیٰ و ادنٰی اور ہر رنگ و نسل کا فرق مٹا دیتا ہے۔

جواب:____

سبق نمبر :6 صلح حدیبیہ

عنوان: سوالات کے مختصر جواب

سوالنمبر 1:صلح حدیبیہ کس سن ہجری میں ہوئی؟

جواب: ______________________________________

سوالنمبر 2: بیعت رضوان حضورﷺنے کس صحابی کا بدلہ لینے کے لیے کی؟

جواب: ______________________________________

سوالنمبر 3:صلح حدیبیہ کی عبارت کس نے تحریر کی؟

جواب: ______________________________________

سوالنمبر 4: صلح حدیبیہ میں کتنے افراد شریک تھے؟

جواب: ______________________________________

سوالنمبر 5:اللہ تعالی نے صلح حدیبیہ کو کیا کرار دیا؟

جواب: ______________________________________

سبق نمبر :6 صلح حدیبیہ

عنوان: سوالات کےتفصیلی جواب

تدریسی مقاصد: سوالات کے تفصیلی جوابات اخذ کرنا۔

سوال ١۔ صلح حدیبیہ سے کیا مراد ہے؟ اس صلح کا پس منظر بیان کیجئے۔

جواب۔ 6 ہجری میں مسلمانوں اور کفار مکہ کے درمیان ایک معاہدہ ہوا جو "صلح حدیبیہ" کے نام سے مشہور ہوا۔ چونکہ یہ معاہدہ حدیبیہ کے مقام پر ہوا اس لیے اسے صلح حدیبیہ کہا جاتا ہے۔

<u>پس منظر:</u>

6 ہجری میں آپﷺ نے خواب دیکھا کہ آپﷺ صحابہ کرام کے ساتھ
بیت اللہ کا طواف کر رہے ہیں۔ آپﷺ نے مدینہ اور آس پاس اعلان کروا دیا کہ جو لوگ بیت اللہ کی زیارت کا شوق رکھتے ہوں وہ تیاری کر لیں۔ یکم ذی قعدہ 6 ہجری کو عمرہ کے ارادہ سے آپﷺ 1400 صحابہ کرام کے ساتھ مکہ کی طرف روانہ ہوئے۔ آپﷺ نے اعلان فرما دیا کہ کوئی آدمی مسلح نہ ہو۔ آپﷺ نے اور صحابہ کرام نے قربانی کے جانور ساتھ لیے، احرام باندھا اور روانہ ہوئے۔ آپﷺ مکہ سے ایک منزل کے فاصلے پرحدیبیہ کے مقام پر پہنچے لیکن قریش نے مکہ میں داخلے کی

اجازت نہ دی۔ یہاں مسلمانوں اور قریش مکہ کے درمیان یہ معاہدہ (صلح حدیبیہ) طے پایا۔

جواب:____

سوال ۲۔ بیعتِ رضوان کسے کہتے ہیں؟

جواب۔ رسول اکرمﷺ کو جب حضرت عثمان رضی اللہ عنہ کی شہادت کی خبر ملی تو آپﷺ نے حضرت عثمان رضی اللہ عنہ کے خون کا بدلہ لینے کے لیے صحابہ رضی اللہ تعالیٰ عنھم سے بیعت لی۔ صحابہ رضی اللہ تعالیٰ عنھم نے انتہائی جوش و جذبہ کے ساتھ بیعت کی۔ حضورﷺ نے خود اپنے دستِ مبارک کو عثمان رضی اللہ عنہ کا ہاتھ قرار دے کر حضرت عثمان رضی اللہ عنہ کی طرف سے بھی بیعت لی۔ آپﷺ بیعت کے وقت ایک درخت کے نیچے بیٹھےتھے۔ اس بیعت کا ذکر قرآن مجید میں اس طرح آیا ہے: ترجمہ: "(اے پیغمبر) جب مومن تم سے درخت کے نیچے بیعت کر رہے تھے تو خدا اُن سے خوش ہوا۔ اور جو (صدق و خلوص) اُن کے دلوں میں تھا وہ اُس نے معلوم کر لیا"۔ اس بیعت کو اسی لیے بیعتِ رضوان کہا جاتا ہے۔

جواب:____

سوال ۳۔ بیعتِ رضوان حضور ﷺ نے کس صحابی کا بدلہ لینے کے لیے لی؟

جواب۔ بیعتِ رضوان حضورﷺ نے حضرت عثمان رضی اللہ عنہ کا بدلہ لینے کے لیے لی۔

جواب:____

سوال ۴۔ صلح حدیبیہ کی شرائط کیا تھیں؟

جواب۔ صلح حدیبیہ کی شرائط:

1۔ مسلمان اس سال عمرہ کیے بغیر واپس لوٹ جائیں۔ اگلے سال آئیں اور مکہ مکرمہ میں تین دن قیام کر کے چلے جائیں۔

2۔ تلوار کے علاوہ کوئی ہتھیار ساتھ نہ لائیں اور تلوار بھی نیام میں رہے گی۔

3۔ مکہ مکرمہ میں جو مسلمان ہیں اُن کو اپنے ساتھ لے کر نہ جائیں۔ البتہ اگر کوئی مسلمان مکہ مکرمہ میں رہنا چاہے تو اُسے نہ روکیں گے۔

4۔ اگر کوئی کافر مسلمان ہو کر مدینہ منورہ جائے گا تو اُسے واپس کرنا ہو گا۔ البتہ اگر کوئی مسلمان مرتد ہو کر مکہ مکرمہ آیا تو اُس واپس نہ کیا جائے گا۔

5۔ عرب قبیلے مسلمانوں یا قریش میں سے جس کے ساتھ معاہدہ کرنا چاہیں وہ آزاد ہوں گے۔

6. یہ معاہدہ دونوں فریقوں کے درمیان دس سال کے لیے ہو گا۔

جواب:____

سبق نمبر :7 ,فتح خیبر

عنوان: سوالات کے مختصر جواب

درج بالا الفاظ کی مدد سے سبق کی پڑھائی کریں اور درج ذیل سوالات کے مختصر جواب تحریر کریں

سوالنمبر 1: خیبر کس زبان کا لفظ ہے اور اس کامعنی کیا ہے؟

جواب: ____

سوالنمبر 2: خیبر مدینہ منورہ سے کتنا دور ہے؟

جواب: ____

سوالنمبر 3:خیبر میں یہود کتنی تعداد میں موجود تھے؟

جواب: ____

سوالنمبر 4: قلعہ قموص کے سردار کا کیا نام تھا؟

جواب:____

ـسوالنمبر 5:قلعہ قموص کس کے ہاتھوں فتح ہوا؟

جواب: ____

سبق نمبر :7 ,فتح خیبر

عنوان: سوالات کے تفصیلی جواب

تدریسی مقصد: سوالات کے تفصیلی جواب یادکرکے تحریر کرنا۔

سوالنمبر 1: غزوہ خیبر کا پس منظر کیا تھا؟
جواب۔ خیبر مدینہ منورہ کے شمال میں قریبا 320 کلومیٹر دور تھا۔ عرب بھر کے یہودی خیبر میں جمع ہو گئے تھے۔ وہ اسلام کے دشمن تھے اور ہر صورت اسلام کو نقصان پہنچانا چاہتے تھے۔ یہودی عرب کے دوسرے مشرک قبائل کو ساتھ ملا کر مدینہ منورہ پر حملہ کرنے کے تیاریاں کر رہے تھے۔ حضورﷺ کو ان سازشوں کا علم ہوا تو آپﷺ نے محرم 7 ہجری میں چودہ سو (1400) صحابہ رضی اللہ عنھم کو ساتھ لے کر خیبر پر حملہ کے لیے روانہ ہوئے۔

جواب: ____

____

____

____

____

____

____

____

____

____

سوال۲۔ فتح خیبر کے اثرات کیا تھے؟
جواب۔ فتح خیبر کے اثرات:
1۔ فتح خیبر کے ساتھ ہی یہود کی شرارتوں کا ہمیشہ کے لیے خاتمہ ہو گیا
2۔ یہود کی شکست سے دوسرے کفار بالعموم اور کفارِ مکہ بالخصوص ہمیشہ کے لیے مایوس ہو گئے۔
3۔ اس طرح خیبر بھی اسلامی سلطنت کا حصہ بن گیا۔
4۔ فتح خیبر سے مسلمانوں کو بہت سا مال ِ غنیمت حاصل ہوا اور یوں خوش حالی کا دور دورہ شروع ہوا۔
5۔ فتح خیبر ہی فتح مکہ کا پیش خیمہ ثابت ہوئی۔ اُس سے اگلے برس ہی مسلمانوں نے مکہ مکرمہ فتح کر لیا۔

جواب: ____

____

____

سوال ۳۔ خیبر میں یہود کتنی تعداد میں جمع تھے؟
جواب۔ خیبر میں یہودیوں کے چھے مضبوط قلعے تھے جن میں اُن کے بیس ہزار جنگ جُو موجود تھے ۔
جواب:

سوال۴۔ قلعۂ قموص کس کے ہاتھوں فتح ہوا؟
جواب۔ قلعہ قموص حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے ہاتھوں فتح ہوا۔
جواب:

سوال ۵۔ قلعۂ قموص کے سردار کا کیا نام تھا؟
جواب۔ قلعہ قموص کے سردار کا نام مرحب تھا۔
جواب: